این آر او کا ذاتی طور پر مخالف ہوں، رابطہ کمیٹی کا حتمی فیصلہ جلد سامنے آجائے گا، الطاف حسین

میں نے آصف علی زرداری کو استعفیٰ دینے کا مشورہ نہیں دیا، ایم کیو ایم کرپشن کیخلاف ہے، اس کی کبھی حمایت نہیں کر سکتی

ایم کیو ایم پر بڑے بہتان لگے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے کرپشن کا کوئی الزام نہیں لگایا جاسکا، نجی ٹی وی چینلز کو انٹرویو

کراچی ۔۔۔02 نومبر 2009

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ذاتی طور پر قومی مفاہمتی آرڈیننس (NRO) کی مخالفت کا اظہار کیا ہے تاہم انہوں کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں متحدہ کے ارکان کی جانب سے این آر او کی مخالفت یا غیر جانبدار رہنے کے بارے میں حتمی فیصلہ رابطہ کمیٹی دو چار روز میں کرلے گی جو یقیناً پاکستان کے عوام کی امنگوں، ایم کیو ایم کے منشور اور کرپشن کے خلاف اس کی تبلیغ کے عین مطابق ہوگا اور اس فیصلے سے عوام خوش ہونگے، میں نے آصف علی زرداری کو استعفیٰ دینے کا کوئی مشورہ نہیں دیا ہے۔ پیر کو مختلف ٹی وی چینلز پر انٹرویو دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اپنی حلیف جماعت کے صدر آصف علی زرداری اور ان کے دوستوں کی خدمت میں ایک سچے دوست کی حیثیت سے یہ درخواست اور گذارش کرتا ہوں کہ ملک وقوم، جمہوریت اور نظام کو بچانے کیلئے وہ قربانی دیں تاہم اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایم کیو ایم بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اپنے کسی عمل سے موجودہ حکومت کیخلاف ہے۔ ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم جب سے وجود میں آئی ہے اس کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء ودیگر حق پرست عوامی نمائندوں کو ہمیشہ یہ درس دیا جاتا رہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو کرپشن سے دور رکھیں، سابق وزیراعظم شوکت عزیز کے دور حکومت میں ہمارے ایک بزرگ صفوان اللہ ہاؤسنگ کے وزیر تھے، جب ان کے بارے میں شکایتیں آئیں تو میں نے ان کی تحقیقات کیلئے ایک کمیٹی بنائی تو معلوم ہوا کہ صفوان اللہ کسی کرپشن میں ملوث نہیں ہیں البتہ ان کا عملہ کرپشن میں ملوث ہے، ہم نے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی سفارشات پر صفوان اللہ کو محض اس لئے وزارت سے برطرف کردیا گیا کہ وہ اپنی وزارت میں کرپشن نہیں روک سکے تھے جو ان کی ذمہ داری تھی۔ ایم کیو ایم شروع ہی سے کرپشن کے معاملات میں یہی طرز عمل اختیار کیے ہوئے ہے۔ ایم کیو ایم کے علاوہ کس جماعت کے رہنماء ہیں جن کے بنگلے اور پلاٹ لاہور، اسلام آباد اور ڈیفنس کراچی وغیرہ میں نہ ہوں، الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے کسی وزیر کے پاس کوئی پلاٹ اور بنگلہ نہیں ہے۔ ایک اور مثال دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم نے اس وقت جب ہاؤسنگ کی وزارت ہمارے پاس تھی اسلام آباد میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کیلئے فلاحی پلاٹ حاصل کرنے کی غرض سے پیسوں کی ادائیگی کرنے کے ساتھ تمام تر قانونی کارروائی مکمل کی لیکن اس کے باوجود فلاحی پلاٹ الاٹ نہیں کیا گیا حالانکہ ہم نے سابق صدر پرویز مشرف کے معاون خصوصی طارق عزیز سے بھی بات کی لیکن پلاٹ نہیں ملا۔ ایک اور سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سپریم کورٹ نے خود این آر او کا مسئلہ پارلیمنٹ پر چھوڑ دیا تھا، جب یہ معاملہ ہمارے سامنے آیا تو ہم نے اس کے سیاسی اور کرپشن کے پہلو پر غور کیا تو یہ بات سامنے آئی کہ کوئی بھی کرپشن کے معاملے پر مثبت رائے نہیں رکھتا تھا لہٰذا جب ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی صدر زرداری سے ملاقات ہوئی تو انہیں مشورہ دیا گیا کہ این آر او کو قومی اسمبلی میں نہ پیش کیا جائے لیکن حکومت نے اسے پیش کردیا۔ اس صورتحال کے پیش نظر ایم کیو ایم کے آئینی ماہرین اور رابطہ کمیٹی کے ارکان گزشتہ ایک ہفتے سے رات دن این آر او کے آئینی اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں اور دو چار روز میں ایم کیو ایم کا فیصلہ عوام کے سامنے آجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میری ذاتی رائے اور مشورہ اپنے ساتھیوں کیلئے یہی ہے کہ وہ قومی اسمبلی میں کسی طور پر بھی کرپشن کی حمایت نہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں صدر زرداری، ان کے دوستوں اور وفاداروں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جمہوریت کو پٹڑی سے نہ اتاریں، سسٹم کو بچانے اور موجودہ حکومت کو پانچ سال تک چلانے کیلئے خود کو عوام کے سامنے پیش کریں اور بتائیں کہ وہ این آر او کو پارلیمنٹ میں نہیں پیش کررہے ہیں اور یہ بھی بتائیں کہ ہم نے شاہی قلعہ اور پھانسی کے پھندے بہت دیکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آصف زرداری نے اپنی زندگی کے کئی سال جیلوں میں گزارے ہیں لہٰذا آصف علی زرداری اور پیپلز پارٹی بڑے پن کا مظاہرہ کریں اور کوئی ایسا فیصلہ کیا جائے جس سے آصف علی زرداری کے وقار اور عزت میں اضافہ ہو اور سسٹم چلتا رہے خواہ اس کیلئے انہیں بڑی سے بڑی قربانی ہی کیوں نہ دینی پڑے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یوں تو ملک میں بدقسمتی سے ہر ایک نے دوسرے سے بڑھ کر کرپشن کی ہے جو افسوسناک عمل ہے اسی لئے میں نے حال ہی میں تجویز پیش کی تھی کہ موجودہ یا ریٹائرڈ ججوں پر یا ایسے ججوں پر مشتمل جنہوں نے جنرل مشرف کے دور میں پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا ایک ٹروتھ اینڈ ری کنسلیشن کمیشن (Truth and Reconcilition Comission) بنایا جائے جہاں سب ایک مرتبہ آکر اپنی اپنی غلطیوں کا اقرار کریں، عوام سے معافی مانگیں اور آئندہ ایمانداری اور دیانتداری سے کام کرنے کا عہد کریں۔ جناب الطاف حسین نے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور جناب آصف علی زرداری کے دوستوں سے بھی کہا کہ اگر انہیں صدر آصف علی زرداری کی عزت اور وقار عزیز ہے تو محض ان کی خوشنودی حاصل کرنے اور ان کی ہاں میں ہاں ملانے کیلئے انہیں غلط رائے نہ دیں بلکہ صائب رائے دیں جو عوام کے امنگوں کے عین مطابق ہو۔ ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم کے آئینی ماہرین اور پارلیمنٹرین نے مجھے بتایا ہے کہ ایم کیو ایم کے لوگوں کے خلاف جو مقدمات تھے باقاعدہ ایک کمیشن کی سفارش پر عدالتوں

کے ذریعے ختم کیے گئے ہیں، یم کیوایم پر بڑے بڑے بہتان لگائے گئے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے ایم کیوایم پر کرپشن کا کوئی الزام نہیں لگایا جا سکا اگر ہمارے خلاف مقدمات دوبارہ کھلتے ہیں تو ہم ان کا سامنا کرنے کو تیار ہیں کیونکہ جیل ومقدمات کا ایم کیوایم سے چولی دامن کا ساتھ ہے۔ایک اور چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا نظریہ بدعنوانیوں سے پاک سیاست ہے، ایم کیوایم کرپشن کیخلاف ہے اور رہے گی، ایم کیوایم اسمبلی میں کرپشن کی کبھی حمایت نہیں کرسکتی۔ جناب الطاف حسین نے آصف علی زرداری کو سسٹم بچانے کیلئے قربانی دینے کا مشورہ دیا اور کہا کہ ہم نے ہر کڑے اور مشکل وقت میں پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا ہے لیکن بڑے اور اہم فیصلے کرتے وقت ایم کیوایم کو ہی نظرانداز کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ بعض حالات میں عوامی دباؤ میں فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ میں نے پورے انٹرویو میں زرداری کے استعفے کی کوئی بات نہیں کی، ہم پیپلز پارٹی یا زرداری کیخلاف نہیں ہیں، ہمارے مشورے کو منفی انداز میں لیا گیا تو ایم کیوایم اس کی ذمہ دار نہیں ہوگی اور نہ ہی ایم کیوایم کرپشن کو اسمبلی کے ذریعے قانونی شکل دینے میں حصہ بن سکتی ہے۔

ایم کیوایم گلگت بلتستان کی انتظامی یونٹ کی حیثیت کو آئینی وقانونی تحفظ فراہم کرنے کے سلسلے میں سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔الطاف حسین

ایم کیوایم گلگت بلتستان سمیت ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ان کے جائز حقوق دلائے گی

گلگت میں انتخابی جلسہ عام سے خطاب

لندن۔۔۔2،نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم گلگت بلتستان کی انتظامی یونٹ کی حیثیت کو آئینی وقانونی تحفظ فراہم کرنے کیلئے گلگت بلتستان کے عوام کے مطالبے کی حمایت کرتی ہے اور اس سلسلے میں سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ ایم کیوایم کا فکروفلسفہ گلگت بلتستان کی وادیوں میں پہنچ چکا ہے اور ایم کیوایم گلگت بلتستان سمیت ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ان کے جائز حقوق دلائے گی۔ یہ بات انہوں نے گلگت بلتستان اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں پیر کو گلگت کے سٹی پارک میں ایک بڑے اور عظیم الشان انتخابی جلسہ عام سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔جلسہ عام میں گلگت، ہنزہ، اسکردو، استور، غذر اور دیامر سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے امیدواروں، تنظیمی ذمہ داران اور کارکنان کے علاوہ حق پرست بزرگوں، خواتین، نوجوانوں اور بچوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ عام میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک اور حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔جلسہ عام سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا فلسفہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی سندھ سے نکل کر گلگت بلتستان کی پہاڑیوں اور وادیوں تک پہنچ چکا ہے، ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جو سچی جمہوریت پسند اور غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ اور ایماندار افراد کو اسمبلیوں اور ایوانوں میں بھیج کر پاکستان میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ کلچر اور موروثی سیاست کے طلسم کو توڑا ہے۔ ایم کیوایم نے پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کے انقلاب کی بنیاد رکھی ہے اور ایم کیوایم گلگت بلتستان سمیت ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ان کے جائز حقوق دلائے گی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی صفوں میں کوئی جاگیردار اور وڈیرہ نہیں ہے، رابطہ کمیٹی کے ارکان اور حق پرست ارکان اسمبلی بادشاہوں کی طرح نہیں بلکہ عام شہریوں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں اور کارکنوں کے شانہ بشانہ تنظیمی کام کرتے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان اور حق پرست نمائندے بھی کارکنان کے ساتھ مل کر گلگت بلتستان میں انتخابی مہم کے سلسلے میں گلی گلی جاکر حق پرستی کا پیغام پھیلا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم گلگت بلتستان کی انتظامی یونٹ کی حیثیت کو آئینی وقانونی تحفظ فراہم کرنے کیلئے گلگت بلتستان کے عوام کے مطالبے کی حمایت کرتی ہے اور اس سلسلے میں سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ایم کیوایم ڈوگرہ راج کے خلاف گلگت بلتستان کے لوگوں کی جدوجہد اور ان کی قربانیوں کا اعتراف کرتی ہے اور ان کی جدوجہد کی تعریف کرتی ہے۔ایم کیوایم نومبر 1947ء میں گلگت بلتستان کے عوام کی جانب سے پاکستان سے الحاق کے فیصلہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ایم کیوایم کراچی میں رہائش پذیر گلگت بلتستان کے لوگوں کو بلدیاتی اداروں میں نمائندگی دیکر ان میں احساس شراکت پیدا کرے گی۔ ملک بھر کے تعلیمی اور فنی اداروں میں گلگت بلتستان کے طلباء کیلئے خصوصی نشستیں مقرر کی جائیں گی۔ کراچی میں آباد تمام زبانیں بولنے والوں کے ساتھ ساتھ گلگت بلتستان کے لوگوں کو بھی کراچی کی شہری حکومت اور صوبائی محکموں میں ملازمت کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔گلگت بلتستان میں اسپتالوں، ماڈل اسکول اور ایمبولینس سینٹر تعمیر کرکے خدمت خلق فاؤنڈیشن کا دائرہ گلگت بلتستان تک وسیع کیا جائے گا۔ایم کیوایم مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام ایک دوسرے کے مسالک، عقائد اور مذاہب کا احترام کریں۔ ایم کیوایم کراچی، حیدرآباد اور صوبہ سندھ کے دیگر علاقوں کی طرح گلگت بلتستان میں بھی فرقہ

وارانہ ہم آہنگی اور شیعہ سنی اتحاد قائم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کرے گی تاکہ شیعہ سنی عوام آپس میں بھائیوں کی طرح رہ سکیں۔گلگت بلتستان کے عوام کی سہولت کیلئے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا جائے۔گلگت بلتستان کے علاقے ہنزہ نگر کو آبادی کے تناسب سے ایک اضافی نشست دی جائے۔انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ بھاشا ڈیم، دیامر ڈیم اور شندور پولو گراؤنڈ کے مسئلہ پر گلگت بلتستان کے عوام کے تحفظات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور گلگت بلتستان کے عوام کو انکے جائز حقوق دیئے جائیں۔ایم کیوایم ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔گلگت بلتستان میں پولیس میں مزید بھرتیاں کی جائیں اور ان کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ کی جائیں یا انکے مساوی کی جائیں۔سرکاری محکموں میں ملازمتوں میں بھی گلگت بلتستان کے لوگوں کیلئے خصوصی کوٹہ مقرر کیا جائے اور ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر گلگت بلتستان کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔ملک کے تعلیمی اداروں اور ہاسٹلز میں گلگت بلتستان کے طلبہ کا کوٹہ مقرر کیا جائے اور طلبہ کے جائز مسائل کو حل کیا جائے۔سیاحت کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے اور سیاحت کے شعبہ کیلئے خصوصی گرانٹ کا اعلان کیا جائے۔گلگت بلتستان میں انجینئرنگ اور میڈیکل کالجز اور یونیورسٹی قائم کی جائیں۔سڑکوں اور پلوں کی حالت بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے گلگت بلتستان میں ڈیم بنانے پر توجہ دی جائے۔یہاں پائے جانے والے معدنیات اور قدرتی معدنی ذخائر کو کارآمد بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔وفاق سے ہمارا مطالبہ ہے کہ اسکردو ایئر پورٹ کو انٹرنیشنل ایئر پورٹ کا درجہ دیا جائے۔گلگت بلتستان کے مقامی فنکاروں کی فلاح و بہبود کیلئے ٹرسٹ قائم کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ گلگت بلتستان میں ایم کیوایم کی حکومت قائم ہوئی تو انشاءاللہ ایم کیوایم نہ صرف گلگت بلتستان کے ان مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دے گی بلکہ ہماری حکومت کے دور میں گلگت بلتستان میں تعلیم کو عام کرنے کیلئے یہاں اسکولوں اور فنی تعلیم کے ادارے قائم کئے جائیں گے۔گلگت بلتستان میں بیروزگاری کے خاتمہ کیلئے بیروزگاروں کو روزگار کی فراہمی کیلئے چھوٹے چھوٹے انڈسٹریل زون قائم کئے جائیں گے۔گلگت بلتستان میں اسپورٹس اور کلچر کے فروغ کیلئے تاریخی کھیل پولو کے فروغ کیلئے ادارہ قائم کیا جائے گا۔گلگت بلتستان میں لائیو اسٹاک، جنگلات، جنگلی حیات کی ترقی اور تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے۔گلگت بلتستان میں سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے اولڈ ایج بینیفٹ اور لیبر ڈپارٹمنٹ قائم کیا جائے گا۔جلسہ عام سے خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے گلگت کے مختلف علاقوں سے انتخابات میں حصہ لینے والے حق پرست امیدواران کا تعارف کرایا۔انہوں نے گلگت کے عوام سے اپیل کی کہ وہ گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کے انتخابی نشان پتنگ پر مہر لگا کر حق پرستوں کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔جناب الطاف حسین نے گلگت میں انتخابی جلسہ عام کے انتظامات کے سلسلے میں دن رات کام کرنے والے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو زبردست شاباش دی اور انہیں دل کی گہرائی سے خراج تحسین بھی پیش کیا۔انہوں نے ہمت وحوصلہ سے کام لیکر حق پرستی کا پرچم تھامنے اور ایم کیوایم کی جدوجہد میں حصہ لینے پر گلگت کی ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ عام میں بھاری تعداد میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

ملک دشمن طالبان نے پاکستان کے خلاف کھلی جنگ شروع کررکھی ہے۔الطاف حسین

درندہ صفت عناصر خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے مسلح افواج، پولیس اور دیگر سیکوریٹی فورسز کے افسروں، جوانوں اور عام معصوم و بے گناہ نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں

ملک کی بقاء کیلئے پوری قوم کو طالبان دہشت گردوں اور انکے حامیوں کے خلاف متحد ہونا ہوگا اور دہشت گردوں کے خلاف مسلح افواج، سیکورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دینا ہوگا

دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ’’ہیومن انٹیلی جینس‘‘ وقت کی اہم ضرورت ہے، عوام اپنے اپنے علاقوں میں حفاظتی کمیٹیوں کا جال بچھا دیں ، مشکوک افراد کے بارے میں پولیس اور سیکوریٹی فورسز کو فوری طور پر مطلع کریں۔راولپنڈی میں بم دھماکے پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔2،نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے راولپنڈی کے علاقے کینٹ میں بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکے کے نتیجے میں سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں سمیت درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک دشمن طالبان پاکستان کو داخلی طور پر تباہ و برباد کردینا چاہتے ہیں اسی لئے ان ملک دشمن طالبان نے پاکستان کے خلاف کھلی جنگ شروع کررکھی ہے، یہ درندہ صفت دہشت گرد مسلح افواج اور دیگر سیکوریٹی فورسز کے مراکز، دفاعی تنصیبات اور اہم سرکاری ونجی مراکز اور بازاروں پر آئے دن خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے مسلح افواج، پولیس اور دیگر سیکوریٹی

فورسز کے افسروں، جوانوں اور عام معصوم و بے گناہ نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلح افواج، پولیس اور سیکورٹی فورسز ملک کی سلامتی وبقاء کیلئے جرات و بہادری کے ساتھ ان دہشت گردوں سے نمٹ رہی ہیں اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہی ہیں لیکن اس وقت پوری قوم کو ملک کی بقاء کیلئے ان طالبان دہشت گردوں اور انکے حامیوں کے خلاف متحد ہونا ہوگا اور میدان عمل میں آکر دہشت گردوں کے خلاف مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز کا بھرپور ساتھ دینا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اس وقت ''ہیومن انٹیلی جینس'' وقت کی اہم ضرورت ہے لہٰذا ملک بھر کے عوام اپنے اپنے شہروں کو دہشت گردوں سے محفوظ رکھنے کیلئے اپنے اپنے علاقوں میں حفاظتی کمیٹیوں کا جال بچھادیں، اپنے علاقوں میں آنے والے مشکوک افراد پر نظر رکھیں اور انکے بارے میں پولیس اور سیکورٹی فورسز کو فوری طور پر مطلع کریں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور تمام ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے درندہ صفت دہشت گردوں سے سختی سے نمٹا جائے، دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے مزید ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے دھماکے میں جاں بحق ہونے والے سرکاری اہلکاروں سمیت تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپکے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہیدوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو صحت کاملاں عطا کرے۔

ایم کیوایم گلگت بلتستان میں بھی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور شیعہ سنی اتحاد قائم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کرے گی۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔2، نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گلگت بلتستان کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقے کی ترقی کیلئے فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم کریں۔ گلگت میں انتخابی جلسہ عام سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد جمہوری جماعت ہے جو مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام ایک دوسرے کے مسالک، فقہوں، عقائد اور مذاہب کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کراچی، حیدرآباد اور سندھ کے دیگر علاقوں کی طرح گلگت بلتستان میں بھی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور شیعہ سنی اتحاد قائم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کرے گی تاکہ شیعہ سنی عوام ان علاقوں کی ترقی کیلئے آپس میں بھائیوں کی طرح رہ سکیں اور مل جل کر اپنے علاقوں اور عوام کی ترقی کیلئے کام کرسکیں۔ جناب الطاف حسین نے گلگت بلتستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم کریں، دوسرے کے عقیدے کو چھیڑو نہیں اور اپنے عقیدے کو چھوڑو نہیں پر قائم رہیں۔

گلگت بلتستان ضلع گلگت محلّہ کشروٹ اور گلگت کے ڈگری کالج کے سینکڑوں طلباء نے اے پی ایم ایس او میں شمولیت کا اعلان کردیا

طلبہ تعلیم کے ذریعے معاشرے کی تبدیلی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، فنانس سیکریٹری اے پی ایم ایس او دانش احمد

گلگت بلتستان میں حق پرستی کا فکرو فلسفہ اور نظریہ ضرور فروغ پائے گا، طلباء کا عزم

گلگت۔۔۔02، نومبر، 2009ء

گلگت بلتستان ضلع گلگت محلّہ کشروٹ اور گلگت کے ڈگری کالج کے سینکڑوں طلبہ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکرو فلسفہ اور نظریئے سے متاثر ہوکر آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تحت ضلع گلگت محلّہ کشروٹ اور ڈگری کالج گلگت میں منعقدہ علیحدہ علیحدہ اجتماعات میں کیا۔ اجتماعات میں اے پی ایم ایس او کے فنانس سیکریٹری دانش احمد اور حق پرست رکن قومی اسمبلی صلاح الدین نے شرکت کی اور طلبا سے خطاب کیا۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے طلباء نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان میں حق پرستی کا فکرو فلسفہ اور نظریہ ضرور پروان چڑھے گا اور اس سلسلے میں طلباء حق پرستی کے فکرو فلسفہ اور نظریئے کو لیکر ہر جگہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نازک ترین حالات میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں متحدہ قومی موومنٹ کا مثبت عمل و کردار ثابت کرتا ہے کہ ملک میں حق پرستی کی کوئی تحریک ہے تو وہ صرف متحدہ قومی موومنٹ ہی ہے۔ قبل ازیں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اے پی ایم ایس او کے فنانس سیکریٹری دانش احمد نے کہا کہ گلگت بلتستان کے طلبہ تعلیم کے ذریعے معاشرے کی تبدیلی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں کیونکہ کسی بھی معاشرے کے باشعور نوجوان طالب علم ملک کو اعلیٰ قیادت فراہم کرتے ہیں تاکہ باشعور نوجوان ملک کی ترقی وبقاء میں اپنا ہر ممکن کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے میں آپ تمام طالب علموں کو قائد

تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق اپنے اندر نمایاں تبدیلی لانی ہوگی اور طلبہ اپنی تعلیم کیساتھ ساتھ پیغام حق پرستی کو عام طلبہ میں زیادہ سے زیادہ پہنچائیں۔حق پرست رکن قومی اسمبلی صلاح الدین نے اے پی ایم ایس او میں شمولیت کا اعلان کرنے والے طلباء کو خوش آمدید کہا اوران کی شمولیت کو حق پرستی کی تحریک کیلئے خوش آئند قرار دیا۔

اولڈنگ گلگت اور ڈمبور میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت 2 طبی کیمپوں کا انعقاد

طبی کیمپوں پرنوجوانوں ، بزرگوں ،خواتین اوربچوں کا ہجوم ،مجموعی طور پر 1845 مریضوں کومفت علاج ومعالجہ کی سہولیات کی فراہمی

گلگت۔۔۔2نومبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے گلگت اوراسکردو میں مفت طبی کیمپوں کا انعقاد کرکے عوام کوطبی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔گزشتہ روز اولڈنگ اسکردو اور ڈمبور ’’مہدی امام بارگاہ‘‘ کے علاقوں میں بیک 2 طبی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا جوصبح نو بجے سے شام 6 بجے تک جارہے۔طبی کیمپوں پرنوجوانوں ، بزرگوں،خواتین اوربچوں کا زبردست ہجوم دکھائی دیا جوجلد، آنکھ ،چیسٹ ،دانت ،نزلہ وزکام اور بخار کے امراض میں مبتلا تھے۔ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ماہر ڈاکٹروں نے مجموعی طور پر 1845 مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اورانہیں بھاری مالیت کی ادویات مفت فراہم کیں۔طبی کیمپوں سے استفادہ کرنے والے نوجوانوں ، بزرگوں اورخواتین نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے علاج ومعالجہ کی مفت سہولیات فراہمی سے ہم متاثر ہیں اورعوام کوعلاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے والے خدائی خدمتگاروں کی اس بلاتفریق خدمت کوقدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اس موقع پرانہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اورصحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

شبان غرباء اہلحدیث گلگت بلتستان کے صدر علامہ رضوان اللہ شگیری نے انتخابات میں حق پرست امیدواران کی حمایت کا اعلان کردیا

مقلدین حق پرست امیدواروں کوزیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں،ناظم اعلیٰ غرباء اہلحدیث پاکستان علامہ عبدالخالق آفریدی کی خصوصی پیغام کے ذریعے اپیل

علامہ رضوان اللہ شگیری کی ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن اورعلماء کمیٹی کے وفد میں شامل علمائے کرام سے ملاقات

گلگت۔۔۔2نومبر2009ء

شبان غرباء اہلحدیث گلگت بلتستان کے صدر علامہ رضوان اللہ شگیری نے 12 نومبر کوہونے والے انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزدحق پرست امیدواران کی حمایت کا اعلان کیا ہے جبکہ ناظم اعلیٰ غرباء اہلحدیث پاکستان علامہ عبدالخالق نے اپنے پیغام کے ذریعے مقلدین سے اپیل کی ہے کہ وہ حق پرست امیدواروں کوزیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں۔یہ اعلان اوراپیل انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن ناصر یامین اورایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے وفد میں شامل علمائے کرام علامہ سید اظہر حسین نقوی،مولانا صفدر اورمولانا شمس الدین سے ہونیوالی ایک ملاقات کے دوران کی۔اس موقع پرعلامہ رضوان اللہ شگیری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ایم کیوایم اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھے گی اورگلگت بلتستان کے مسائل کوحل کرنے اوراستحصالی طبقہ سے غریب عوام کونجات دلانے کی عملی جدوجہد جاری رکھے گی۔انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنا قیمتی ووٹ ایم کیوایم کے نامزدحق پرست امیداران کے حق میں استعمال کریں تاکہ ایم کیوایم کو یہاں کام کرنے کا موقع مل سکے اورلوگ ایم کیوایم کی خدمت کے کاموں سے عملی طور پراستفادہ کرسکیں۔اس موقع پرعلامہ رضوان اللہ شگیری نے ناظم اعلیٰ غرباء اہلحدیث پاکستان علامہ عبدالخالق آفریدی کا خصوصی پیغام بھی پڑھ کرسنایا جس میں قائدِشبان نے اپنے کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ بھی اپنے علاقے کی ترقی اورخوشحالی کے لئے 12 نومبر کوپتنگ کے انتخابی نشان پر مہر لگائیں۔

گھوٹکی میں ٹرالر اوربس کے تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اورزخمی ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

جائے وقوعہ پرایم کیوایم گھوٹکی زون کے ذمہ داران پہنچ گئے،امدادی سرگرمیاں انجام دیں،زخمیوں کوخون کے عطیات دیئے

کراچی۔۔۔2نومبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے گھوٹکی میں ٹرالر اوربس کے درمیان ہونے والے خوفناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اورزخمی ہونے پرگہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔

رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء گھوٹکی میں ٹرالر اور بس کے درمیان ہونے والے خوفناک تصادم کی اطلاع ملتے ہی ایم کیو ایم گھوٹکی زون کے انچارج نیاز احمد سومرو، اراکین اور کارکنان جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ اس موقع پر انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور جاں بحق اور زخمی افراد کو گھوٹکی کے سول اسپتال پہنچایا۔ ایم کیو ایم گھوٹکی زون کے ذمہ داران اور کارکنان نے زخمی افراد کیلئے خون کے عطیات دیئے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر انہوں نے جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین کو دلاسہ دیا اور ان سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے جاں بحق ہونے والے افراد کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

گلگت بلتستان انتخابات، ایم کیو ایم کے تحت سٹی پارک گلگت میں عظیم الشان انتخابی جلسہ عام کا انعقاد
ہنزہ نگر، چلاس، غذر، انتور، دیامر، دینور، نومل، گوجال، گلمت، سوست، جلال آباد اور دیگر علاقوں سے ہزاروں افراد کی شرکت
جلسہ عام کے شرکاء پرجوش نعرے لگا رہے تھے، ایم کیو ایم کے پرچم اور قائد تحریک کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں
الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد، شرکاء کا زبردست خیر مقدم، سٹی پارک کی فضاء نعروں سے گونج اٹھی

گلگت۔۔۔2، نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام گلگت بلتستان کے انتخابات کے سلسلے میں پیر کے روز گلگت کے سٹی پارک میں عظیم الشان انتخابی جلسہ عام منعقد ہوا جس میں ہنزہ نگر، چلاس، غذر، انتور، دیامر، دینور، نومل، گوجال، گلمت، سوست، جلال آباد، ہراموش، کومر نگرل، برمس اور گلگت کے قرب وجوار کے علاقوں اور شہر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ جلسہ عام کے انتظامات کیلئے پنڈال کمیٹی، اسپیچ کمیٹی، ٹریفک کنٹرول کمیٹی اور استقبالیہ کمیٹی قائم کی گئی تھیں جنہوں نے احسن طریقے سے اپنے فرائض انجام دیئے۔ پنڈال کو ایم کیو ایم کے پرچموں، بینروں سے سجایا گیا تھا یہاں بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا، اسٹیج پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک، حق پرست امیدواران ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، ایم کیو ایم گلگت بلتستان کے آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان بیٹھے ہوئے تھے۔ شرکاء کیلئے پنڈال میں فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا اس کے باوجود بھی پنڈال میں جگہ کم پڑ گئی اور لوگوں کی بڑی تعداد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب کھڑے ہو کر سنا۔ جلسہ عام سے گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی نشستوں پر نامزد حق پرست امیدواران فقیر شاہ، الطاف حسین میر، کیپٹن ریٹائرڈ ہادی حسین، حاجی محمد حسن، عبدالکریم، کامل جان، شیر بہادر، شاہجہاں غذری اور شاہ ظاہر ایڈووکیٹ نے خطاب کیا۔ جلسہ عام کے شرکاء پرجوش انداز میں ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے اور ان کا جوش وخروش قابل دید تھا اور انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیو ایم پرچم اور قائد تحریک جناب الطاف کے پورٹریٹ اٹھا رکھے تھے۔ ٹھیک 3 بجکر 40 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکائے جلسہ میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور سٹی پارک کی فضا نعروں سے گونج اٹھی، اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ساتھی بجایا گیا جس کا شرکاء نے بھرپور ساتھ دیا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ایک موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام بہادر، غیور اور باوفا ہیں، یہاں کے عوام جس کا ہاتھ پکڑتے ہیں، جس کا پرچم تھامتے ہیں، جس پرچم کو چومتے ہیں تو پھر اسے چھوڑتے نہیں ہیں نہ اسے گرنے دیتے ہیں اور اس پرچم کی حفاظت کیلئے کسی قسم کی قربانیاں دینے سے گریز نہیں کرتے۔ ایک اور موقع پر جناب الطاف حسین نے گلگت بلتستان کے بہادر، غیور عوام کو گلگت بلتستان کے آزادی کے دن کی مبارکباد کرتے ہوئے تحریک گلگت بلتستان کی جدوجہد کے دوران قربانیاں دینے والے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ ایک اور موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم ڈوگرہ رول کے خلاف گلگت بلتستان کے عوام کی جدوجہد کا کھلے دل سے احترام کرتی ہے اور ان کی جدوجہد کی تائید کرتی ہے اور پاکستان کے ساتھ گلگت بلتستان کے الحاق کے فیصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

قائد تحریک الطاف حسین نے جیو ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں صدر آصف علی زرداری کو استعفیٰ دینے کے مشورے کی کوئی بات نہیں کی۔ مصطفیٰ عزیز آبادی ترجمان شعبہ اطلاعات متحدہ قومی موومنٹ
ڈاکٹر شاہد مسعود نے اس حوالے سے جو خبر بھی دی ہے وہ اسلام آباد میں اپنے ذرائع کے حوالے سے دی ہے

لندن۔۔۔2 نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے شعبہ اطلاعات کے ترجمان اور رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ عزیز آبادی نے اپنے ایک وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین نے جیو ٹی وی کے

سینئر تجزیہ کار ڈاکٹر شاہد مسعود کو دیے گئے انٹرویو میں صدر آصف علی زرداری کو استعفیٰ دینے کے مشورے کی کوئی بات نہیں کی۔ مصطفیٰ عزیز آبادی نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے جو انٹرویو دیا ہے اور ملک کی موجودہ صورتحال کے بارے میں جو مؤقف پیش کیا ہے وہ ان کی آواز میں موجود ہے جسے عوام نے بھی خود سنا ہے اور ہم یہ وضاحت کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اپنے اس پورے انٹرویو میں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے صدر مملکت جناب آصف علی زرداری کو استعفیٰ دینے کا کوئی مشورہ نہیں دیا ہے۔ جیو کے سینئر تجزیہ کار ڈاکٹر شاہد مسعود نے اس حوالے سے جو خبر بھی دی ہے وہ اسلام آباد میں اپنے ذرائع کے حوالے سے دی ہے۔

ایم کیو ایم ملک کی سیاست میں اقتدار کے حصول کیلئے نہیں بلکہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کی تبدیلی کے لئے پرامن جدوجہد کر رہی ہے، سیف یار خان

ملک بھر کی مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد جناب الطاف حسین کی حق پرستانہ جدوجہد کا حصہ بن چکے ہیں،

ایم کیو ایم لاہور کے زیراہتمام داتا گنج بخش ٹاؤن اور نشتر ٹاؤن کے علیحدہ علیحدہ اجلاسوں سے خطاب

لاہور۔۔۔۔۔2،نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم ملک کی سیاست میں اقتدار کے حصول کیلئے نہیں بلکہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کی تبدیلی کے لئے پرامن جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم لاہور کے زیراہتمام داتا گنج بخش ٹاؤن اور نشتر ٹاؤن کے علیحدہ علیحدہ اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا جن میں کارکنان سمیت مختلف قومیتوں اور برادریوں کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ملک پر مسلط 2 فیصد استحصالی طبقہ نے غریب عوام کے حقوق غضب کر رکھے ہیں اور اپنے حقوق کیلئے عوام کو متحد ہونا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین 2 فیصد استحصالی طبقے کے چنگل سے ملک بھر کے 98 فیصد مظلوم عوام کو نکالنے کی جدوجہد کر رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ملک بھر کی مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد جناب الطاف حسین کی حق پرستانہ جدوجہد کا حصہ بن چکے ہیں۔ سیف یار خان نے کارکنان کو تلقین کی کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس موقع پر رانا فرحت علی ایڈووکیٹ، مقصود اعوان ایڈووکیٹ، کرنل (ر) آغا جہانگیر، محترمہ پروین اختر، راؤ محمد خالد، عمر آغا علوی، ڈاکٹر محمد رفیع رانا سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔

غریب کسان کو اس کی فصل کی پوری قیمت ادا نہ کرنا پنجاب جیسے زرعی صوبے میں کسان دشمنی کے مترادف ہے، ایم کیو ایم پنجاب

غریب کسانوں کو دھان کی فصل کی پوری قیمت ادا کر کہ سرمایہ دار مافیا سے نجات دلائی جائے ارباب اختیار سے مطالبہ

لاہور۔۔۔۔۔2،نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ پنجاب کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پنجاب کے کسانوں کو دھان کی فصل کی پوری قیمت نہیں دی جا رہی اور سرمایہ دار مافیا کسانوں کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے من مانی ادائیگی کے ذریعے سستے نرخوں پر غریب کسانوں سے دھان کی فصل اٹھا رہا ہے۔ ایم کیو ایم پنجاب کے رہنماؤں نے کہا کہ غریب کسان کو اس کی فصل کی پوری قیمت ادا نہ کرنا ایک زرعی صوبے میں کسان دشمنی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں گندم کی خریداری کے وقت بھی باردانہ کی عدم دستیابی اور پوری قیمت ادا نہ ہونے جیسے مسائل کا غریب کسان شکار رہے ہے اور اب دھان کی خریداری کے وقت بھی کسانوں کے ساتھ جو ظلم کیا جا رہا ہے اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ایم کیو ایم پنجاب کے رہنماؤں نے صدر مملکت جناب آصف علی زرداری صاحب، وزیراعظم پاکستان جناب سید یوسف رضا گیلانی صاحب، گورنر پنجاب جناب سلیمان تاثیر صاحب، وزیراعلیٰ پنجاب جناب میاں محمد شہباز شریف صاحب سے مطالبہ کیا کہ پنجاب کے غریب کسانوں کو دھان کی پوری قیمت ادا کرنے کے لیئے عملی اقدامات کر کہ غریب کسانوں کی دادرسی اور حوصلہ افزائی کی جائے۔

حلقہ GBLA-6 کے آزاد امیدوار عباس خان حق پرست امیدوار کامل جان کے حق میں دستبردار

چیمبر آف کامرس کے سابق صدر ایس یو بیگ کا ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان

لندن۔۔۔2،نومبر 2009ء

گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے حلقہ GBLA-6 کے آزاد امیدوار عباس خان نے ایم کیو ایم کے فکر وفلسفہ سے متاثر ہوکر حق پرست امیدوار کامل جان کے حق میں دستبردار ہونے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے پیر کے روز گلگت میں ایم کیو ایم کے انتخابی جلسہ کے دوران جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔آزاد امیدوار عباس خان نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے پیپلز پارٹی سے وابستہ تھے اورآزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن میں حصہ لیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ میں ایم کیو ایم کے فکر وفلسفہ اورغریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کیلئے ایم کیو ایم کی جدوجہد سے بہت متاثر ہوں اورحق پرست امیدوار کامل جان کے حق میں دستبردار ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے عباس خان کا شکریہ ادا کیا اوران کے فیصلے کا خیرمقدم کیا۔دریں اثناء انتخابی جلسہ کے دوران چیمبر آف کامرس کے سابق صدر ایس یو بیگ نے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کیلئے ایم کیو ایم کی جدوجہد سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ جناب الطاف حسین نے ایس یو بیگ کو ایم کیو ایم میں خوش آمدید کہا اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت وحوصلہ دے اورتحریک کا مضبوط ستون بنائے۔

تیل کی قیمتوں میں واضح کمی کے باوجود ٹرانسپورٹ کرائے میں اضافہ زیادتی ہے،ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔2،نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے پبلک ٹرانسپورٹ کے کرائے میں اضافے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراسے شہریوں پر ظلم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کے عوام ٹرانسپورٹ کرائے میں اضافے کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود ٹرانسپورٹر کی جانب سے پبلک ٹرانسپورٹ کے کرائے میں اضافہ کراچی کے غریب عوام کے ساتھ کھلی زیادتی ہے جسے عوام کسی صورت قبول نہیں کرینگے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اوروزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے کرائے میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے۔

☆☆☆☆☆